## سوال

(132) بلوغت سے پہلے کا حج

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچے نے اپنی طرف سے بلوغت سے پہلے حج کیا پھر بلوغت کے بعد اسے اس کے والد نے حکم دیا کہ اپنے دادا کی طرف سے حج کرے تو اس نے اپنے دادا کی طرف سے حج تمتع کے ارادے سے احرام باندھا پھر آٹھ تاریخ کو جب اس نے سوال کیا تو اسے کہا گیا کہ تیرا پہلا حج نفل شمار ہوا اور بلوغت کے بعد تجھ پر دوسرا حج واجب ہے اور یہ حج تیرے اپنے نفس کی طرف سے ہے۔ کیا یہ قول صحیح ہے؟ کیا یہ متمتع ہوگا یا مفرد ہوگا کیونکہ اس نے اپنے دادا کی طرف سے عمرہ کیا ہے؟ (فتاوی المدینہ: 109)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کیا اسے صحیح کہا جائے۔ شبرمہ کی حدیث سے یہی مقصود ہے۔ جب آپ نے یہ کہا:

"قال: "أحججت عن نفسك؟ "قال: لا قال: "حج عن نفسك، ثم حج عن شبرمة"

کیا تم نے اپنی طرف سے حج کیا ہے؟ تو اس نے کہا نہیں تو آپ نے فرمایا پہلے اپنی طرف سے حج کرو۔ پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرو۔

اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ عمرہ پہلے پورا کرلیا ہے یا پورا نہیں کیا کیونکہ جزکا حکم کل کا ہی ہے اور عمرہ پھر جائے گا اس کے عمرہ کی طرف یعنی بچے سے۔

نوٹ: بہت سارے لوگ اس حدیث سے دلیل پکڑتے ہیں کہ کوئی بھی شخص اپنے دادا کی طرف سے حج کرسکتا ہے لیکن اس بات پر غور کرنا ضروری ہے کہ جس نے شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کی نیت کی ہوئی تھی اس نے کہا کہ ''میرا بھائی ہے یا میرا قریبی عزیز ہے'' یہ بات اس کی اپنی نہیں ہے اور یہ ممکن ہے۔ اگر میں آپ سے سوال کروں یہ کون ہیں؟ آپ کہیں میرا بھائی یا میرا کوئی قریبی رشتے دار۔ تو یقیناً آپ نے مجھے گمراہ کردیا۔ تو کوئی نبی کو ایسے کہے یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ تو لازمی ہے کہ اس شخص نے صاف صاف کہا ہوگا کہ وہ میرا باپ ہے یا بھائی ہے یا بھتیجا ہے یعنی اس طرح کا جواب دیا ہوگا کہ سائل دوبارہ سوال لوٹانے کی ضرورت محسوس نہ کرے۔ تو اس حدیث سے دلیل پکڑنا کہ قریبی عزیز کی طرف سے حج ہوسکتا ہے یہ صحیح نہیں ہے۔ چلو اگر ہم مان لیتے ہیں کہ اس نے کہا کہ شبرمہ میرا بھائی ہے اور اس کی طرف سے حج کررہا ہے کہ جس طرح آج کل بہت سارے مسلمان اپنے فوت شدہ رشتہ داروں کی طرف سے حج کرتے ہیں جبکہ وہ فوت شدہ متعدد بار یورپ وامریکہ کی طرف سفر کرتے ہیں لیکن بیت اللہ کی طرف ایک بار بھی سفر کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں؟ تو ہم یہ تصور کرتے ہیں کہ شبرمہ اتنا بیمار تھا کہ حج کرنے کی اس میں طاقت نہ تھی تو اس نے اپنے قریبی عزیز کو حج کی وصیت کی۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج اور عمرہ کا بیان صفحہ:224

محدث فتویٰ